ائمہ سلف اور اتباع سنت، شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ، ترجمہ و تفہیم: پروفیسر غلام احمد حریری۔ تقدیم و تخریج: محمد خالد یوسف۔ ناشر: طارق اکیڈمی، فیصل آباد۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ (۷۲۶ھ) کے مشہور رسالے رفع الملائم عن آئمۃ الاعلام کے سلیس اور باقاعدہ ترجمے (پروفیسر غلام احمد حریری) کو جناب محمد خالد سیف نے ایک بھرپور مقدمے اور تخریج کے ذریعے مزید مستند و محقق بنا دیا ہے۔ فاضل مترجم نے اپنے مقدمے میں ائمہ اربعہ کے حالات زندگی اور اتباع کتاب و سنت کے حوالے سے اقوال نقل کیے ہیں۔ مقدمہ نگار نے سنت و حدیث کی حجیت پر عقلی و نقلی دلائل پیش کیے ہیں اور منکرین و مستشرقین کے اعتراضات کو مدنظر رکھ کر ان کا جواب دیا ہے۔

امام ابن تیمیہؒ نے اپنے اس رسالے میں اکابر علما خصوصاً ائمہ اربعہ کی جانب منسوب اس غلط فہمی کا ازالہ کیا ہے کہ انھوں نے دانستہ حدیث نبویہؐ کو نظرانداز کر کے اپنے مقلدین کو اپنے اقوال و افکار کی پیروی کا حکم دیا۔ بقول امام ابن تیمیہؒ: ''کسی امام نے بھی سنت رسولؐ سے کبھی انحراف نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو امت کی جانب سے قبول عام کی سند حاصل ہوئی، البتہ جب کسی امام کا قول حدیث صحیح کے خلاف ہو تو اس حدیث کے ترک کرنے کی وجہ ان کے ہاں ضرور ہوگی۔ وہ عذر یہ ہیں کہ امام سمجھتا ہوگا کہ حضورؐ نے یہ حدیث سرے سے ارشاد نہیں فرمائی۔ امام کے نزدیک اس کا مفہوم وہ نہ ہوگا جو قائل سمجھا' یا امام کے نزدیک حدیث منسوخ ہوگی۔ امام صاحب نے مذکورہ تینوں قسموں کے ۱۰ اسباب گنوائے ہیں اور فرمایا ہے کہ کتاب و سنت سے اخذ و استنباط میں اپنی اپنی مہارت اور اصول و ضوابط کے مطابق استخراجِ مسائل کی وجہ سے جو اختلاف پیدا ہوا وہ اجتہادی بصیرت کے ضمن میں آتا ہے۔ اس ضمن میں خطا یا صواب دونوں میں اجر و ثواب ملتا ہے۔

امام ابن تیمیہؒ نے حدیث و آثار اور اقوال صحابہ و تابعین سے بکثرت ایسی مثالیں پیش کی ہیں جن میں صحابہ کرامؓ، تابعین عظام اور ائمہ اربعہ کے مابین استنباط میں اختلاف ہوا مثلاً کسی کے ہاں وہ حدیث پہنچی ہی نہیں، کسی نے اس کو مخصوص جانا، کسی نے مقید، کسی نے اسے منسوخ قرار دیا۔ ایک امام بعض اوقات ایک حدیث کو اس لیے نظرانداز کر دیتا ہے کہ وہ حدیث سند کے لحاظ سے اس کے ہاں صحیح نہیں ہوتی، علیٰ ہذا القیاس۔ پورا رسالہ اسی قسم کے اسباب و وجوہ پر مبنی ہے۔ البتہ ائمہ اربعہ کا موقف یہی ہے کہ اصل دین کتاب و سنت کی پیروی کا نام ہے اور یہ آئمہ اربعہ کتاب و سنت کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے۔

کتاب عمدہ انداز میں شائع ہوئی ہے۔ مضبوط جلد، عمدہ کمپوزنگ اور بہترین تدوین نے کتاب کے حسن کو مزید نکھار دیا ہے۔ (حافظ محمد سجاد تترالوی)